سوال

(24) فتویٰ کمیٹی کرنے والے کے ارادے کے برعکس وقف میں تصرف کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک زرعی قطعۂ زمین کی آمدنی کو فقط رمضان میں افطاری کے لئے وقف کیا گیا تھا، اب میرے علاوہ اس وقف کا کوئی متولی بھی نہیں ہے اور میں اس شہر سے دور کسی اور علاقے میں ملازمت کرتا ہوں، میرے علاوہ اور کوئی نہیں جو رمضان میں افطاری کا اہتمام کرسکے، پھر ہمارے علاقے کے لوگ ایسے علاقوں میں جا کر مال مویشی چراتے ہیں جن کے بارے میں علم نہیں ہوتا اور وہ صرف عیدیا جمع کے دن ہی اکٹھے ہوتے ہیں اور اگر میں بذات خود افطاری کا اہتمام کروں تو بھی کھانے والے لوگ نہیں ملیں گے تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں دانے ہی مستحق لوگوں میں تقسیم کردوں یا وہ دانے بیچ کر ان کی قیمت کے بدلے کھجوریں خرید کر مستحق لوگوں میں تقسیم کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسا آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ کے سوال اس وقف کا کوئی اور متولی نہیں ہے اور آپ بذات خود نہ تو اس کا اہتمام کر سکتے ہیں اور نہ ہی کوئی دوسرا شخص ہی آپ کی نیابت کر سکتا ہے اور اگر آپ افطاری کا اہتمام کر بھی لیں تو کھانے والا کوئی نہیں (اس صورت میں) آپ کے لئے جائز ہے کہ رمضان میں اپنے علاقے کے مستحق لوگوں میں دانے تقسیم کر دیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو وقف کی جگہ کے قریب ترین علاقے کے مستحق لوگوں میں انہیں تقسیم کر دیں۔ اسی طرح آپ کے لئے یہ بھی جائز ہے کہ اس کی قیمت سے کھجوریں خرید کر تقسیم کر دیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص37

محدث فتویٰ